Digitized by Khilafat Library Rabwah

118

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
بروز جمعرات
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۱۳ ربیع الثانی سنہ ۱۳۹۲ھ ، ۱۸ ہجرت ۱۳۵۱ ، ۱۸ مئی سنہ ۱۹۷۲ء	نمبر ۱۱۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ ہجرت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل شب کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب التزام اور توجہ کے ساتھ دُعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور اور حضور کے اہل بیت کو صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے اور ہمیں حضور کی برکات سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کی توفیق بخشے ۔

ربوہ ۔ ۱۷ ہجرت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو تاحال سر درد کی تکلیف ہے ۔

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ نسبتاً بہتر ہے ۔ تاہم سر درد اور کھانسی ابھی چل رہی ہے ۔

احباب سے ہر دو بزرگوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دُعا کرنے کی درخواست ہے ۔

انصار اللہ اپنے کام کی نگرانی کریں

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا :۔

"ضرورت اس بات کی ہے کہ انصار اللہ خصوصیت کے ساتھ اپنے کام کی عمدگی کے ساتھ نگرانی کریں تاکہ ہر جگہ اور ہر مقام پر ان کا کام نمایاں ہو کر لوگوں کے سامنے آجائے اور وہ محسوس کرنے لگ جائیں کہ یہ ایک زندہ اور کام کرنیوالی جماعت ہے ۔"

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

مرکزی تربیتی کلاس میں تمام مجالس کی نمائندگی ضروری ہے

تمام قائدین مجالس ہائے خدام الاحمدیہ (پاکستان) نوٹ کر لیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ کی مرکزی سالانہ تربیتی کلاس (۲۶ مئی تا ۹ جون ۱۹۷۲ء) میں تمام مجالس کی نمائندگی لازمی قرار دی ہوئی ہے ۔

وقت بہت کم رہ گیا ہے ۔ قائدین اپنی مجلس کی نمائندگی کیلئے ابھی سے کم از کم ایک ایک خادم کو ضرور تیار کریں تا وہ اس کلاس سے تربیت حاصل کر کے اپنی مجلس کے خدام کی تعلیم و تربیت میں بھرپور حصہ لے سکے ۔

کلاس میں شرکت کرنے والے نمائندے ۲۵ مئی کی شام تک ایوانِ محمود ربوہ میں پہنچ جائیں ۔

(ناظم اعلیٰ مرکزی تربیتی کلاس)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ نے مجھے اس لئے بھیجا ہے تا اسلام کی حفاظت کی جائے

نورِ قلب رکھنے والے لوگ یہ تسلیم کرتے ہیں کہ یہ وقت ایک عظیم الشان مصلح کا تقاضا کرتا ہے

"بعض لوگ ایسے دیکھے جاتے ہیں جو کہتے ہیں کہ (اسلام کی) حفاظت کی کوئی ضرورت نہیں ہے وہ سخت غلطی کرتے ہیں ۔ دیکھو جو شخص باغ لگاتا ہے یا عمارت بناتا ہے تو کیا اس کا فرض نہیں ہوتا یا وہ نہیں چاہتا کہ اس کی حفاظت اور دشمنوں کی دست بُرد سے بچانے کے لئے ہر طرح کوشش کرے ؟ باغات کے گرد کیسے کیسے احاطے حفاظت کے لئے بنائے جاتے ہیں اور مکانات کو آتشزدگیوں سے بچانے کے لئے نئے نئے مصالحے تیار ہوتے ہیں ۔ اور بجلی سے بچانے کے لئے تاریں لگائی جاتی ہیں ۔ یہ امور اس فطرت کو ظاہر کرتے ہیں جو بالطبع حفاظت کے لئے انسانوں میں ہے تو پھر کیا اللہ تعالیٰ کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے دین کی حفاظت کرے ؟ بے شک حفاظت کرتا ہے اور اس نے ہر بلا کے وقت اپنے دین کو بچایا ہے ۔ اب بھی جب ضرورت پڑی اس نے مجھے اسی لئے بھیجا ہے ۔ ہاں یہ امر حفاظت کا مشکوک ہو سکتا یا اس کا انکار ہو سکتا تھا ۔ اگر حالات اور ضرورتیں اس کی مؤید نہ ہوتیں ۔ مگر کئی کروڑ کتابیں اسلام کی رد میں شائع ہو چکی ہیں اور ان اشتہاروں اور دو ورقہ رسالوں کا تو شمار ہی نہیں جو ہر روز اور ہفتہ وار اور ماہوار پادریوں کی طرف سے شائع ہوتے ہیں ۔ . . . ایسی حالتوں میں بھی کہتے ہیں کہ اسلام کا کیا بگڑا ہے ۔ اس قسم کی باتیں وہ لوگ کر سکتے ہیں جن کو یا تو اسلام سے کوئی تعلق اور درد نہیں اور یا وہ لوگ جنہوں نے حجروں کی تاریکی میں پرورش پائی ہے اور اُن کو باہر کی دنیا کی کچھ خبر نہیں ہے ۔ پس ایسے لوگ اگر ہیں تو اُن کی کچھ پروا نہیں ۔ ہاں وہ لوگ جو نورِ قلب رکھتے ہیں ۔ جن کو اسلام کے ساتھ محبت اور تعلق ہے اور زمانہ کے حالات سے آشنا ہیں ۔ اُن کو تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ یہ وقت کسی عظیم الشان مصلح کا وقت ہے ۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۵۸۷)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ ہجرت ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آیاتِ الٰہی کا ظہور اور اس کے تین عملی تقاضے

گزشتہ چند شماروں میں ہم آیاتِ الٰہی کی قدردانی کے قرآنی طریق پر کسی قدر تفصیل سے روشنی ڈال کر واضح کر چکے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے تائیدی نشانوں کا ظہور عمل میں آتا ہے تو اس وقت مومنوں کی طرف سے ایک خاص قسم کا ردِّعمل ظاہر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ وہ ردِّ عمل یہی ہوتا ہے کہ ان کا ایمان اور زیادہ پختہ ہو جاتا ہے اور وہ پہلے سے بھی بڑھ کر خدا تعالیٰ کی عبادت بجالانے کے علاوہ اسی کی راہ میں مالی و جانی قربانیاں پیش کرنے کے لئے پہلے سے بھی زیادہ مستعد ہو جاتے ہیں اور جب انہیں ان قربانیوں کے لئے پکارا جائے تو وہ فی الحقیقت پہلے سے زیادہ جذبہ و جوش کے ساتھ مطلوبہ قربانیاں پیش کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے طفیل اور حضور علیہ السلام کے وصال کے بعد حسب وعدہ الٰہی جماعتِ احمدیہ میں خلافت کے آسمانی نظام کے قیام کی برکت سے اس نوع کے ردِّ عمل کے اظہار کے جو مواقع بحمد اللہ تعالیٰ ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے میسر آتے چلے جا رہے ہیں۔ اس کثرت اور تواتر سے وہ بجز خدائی جماعتوں کے افراد کے اور کسی کو میسر نہیں آتے۔ وہ خدائی نشانوں کے متواتر ظہور اور انکے نتیجہ میں آیاتِ الٰہی کی قدردانی کے قرآنی طریق پر عمل پیرا ہونے کی وجہ سے ہی ایک ترقی کے بعد دوسری ترقی کی طرف قدم بڑھاتے چلے جاتے ہیں اور یہی وجہ ہوتی ہے کہ ناکامی کا خمیر ان کی سرشت میں سرے سے ہوتا ہی نہیں۔ درمیانی ابتلاؤں کے باوجود کہ ان کا آنا بھی اللہ تعالیٰ کی حکمتِ بالغہ کے ماتحت ضروری ہوتا ہے وہ ترقی پر ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔ لیکن یہ امر کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ یہ ترقی اس ردِّ عمل کی مرہون ہوتی ہے جو خدائی نشانوں کے ظہور پر فطرتی تقاضے کے رنگ میں ان سے ظاہر ہوتا چلا جاتا ہے۔

"نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے تحت اللہ تعالیٰ نے اپنی معیت اور تائید و نصرت کے جو مہتم بالشان نشان ظاہر فرمائے ہیں (اور جن کے نتیجہ میں مغربی افریقہ کے متعدد ممالک میں انتہائی قلیل عرصہ کے اندر اندر چودہ احمدیہ ہسپتالوں اور دس نئے ہائر سیکنڈری سکولوں کا قیام عمل میں آچکا ہے اور وہاں ایک انقلابِ عظیم رونما ہو کر نمایاں سے نمایاں صورت اختیار کرتا چلا جا رہا ہے) وہ اس امر کے متقاضی ہیں کہ ہم ایک نئے اور پہلے سے پختہ تر ایمان سے ہمکنار ہو کر اس کے زیر اثر پہلے سے کہیں بڑھ کر جذبہ و جوش کے ساتھ مالی و جانی قربانی پیش کرتے چلے جائیں۔ ان مہتم بالشان اور محیر العقول خدائی نشانوں کے ظہور پر ہمارا محض خوش ہونا اپنے اندر کوئی معنے نہیں رکھتا تاوقتیکہ ہم اس خوشی کے عملی تقاضوں کو پورا نہ کر دکھائیں۔

پہلا عملی تقاضا اس کا ہمارے وجودوں میں پورا ہونا ضروری ہے وہ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ کے تحت یہی ہے کہ ہمارے ایمان کی وہی کیفیت جوں کی توں برقرار نہیں رہنی چاہیئے جو خدائی نشان کے مشاہدہ سے پہلے تھی بلکہ ایمان میں ایک نئی تازگی اور نئی پختگی کا پیدا ہونا اور ہمارا اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل کی صفت میں اور زیادہ ترقی کرنا ضروری ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خدائی نشانوں کے ظہور اور ان نشانوں کی صحیح قدردانی کے اس عملی تقاضے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"نشانوں کی ناقدری دو طرح سے وقوع میں آتی ہے، ایک کفر و انکار سے اور ایک اس طرح کہ دو روز تک اس کے وقوع کے بعد واہ واہ کی جائے اور پھر اسے قطعاً فراموش کر ڈالا جائے اور خدا تعالیٰ کی عظمت و جبروت اس وقوع کے بعد نئے سرے سے دل پر وارد نہ کی جائے۔" (بدر ۲۶ر دسمبر ۱۹۰۷ء)

دوسرا عملی تقاضا یہ ہے کہ خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ کے تحت خدائی نشانوں کے ظہور پر ہمارے اندر کسی قسم کا تکبّر پیدا نہ ہو بلکہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کو یاد کرتے ہوئے پہلے سے بھی زیادہ عاجزی اور انکساری اختیار کرتے ہوئے اس کے حضور جھکے رہنے اور بکثرت تسبیح و تحمید میں مشغول رہنے کو اپنی عادت بنالیں حتیٰ کہ اس میں کسی قسم کا تکلف ممکن ہی نہ رہے۔ پھر تسبیح و تحمید میں مشغول رہنا ہی کافی نہیں ہے، بلکہ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا کے تحت یہ بھی ضروری ہے کہ ہم راتوں کو اٹھ اٹھ کر نمازِ تہجد کے دوران اللہ تعالیٰ کے حضور روئیں اور گڑگڑائیں اور اس سے اس کی نصرت طلب کریں اور اس طرح اپنے رب کو اس کے عذابوں سے بچنے کے لئے اور اس کی رحمتوں کو حاصل کرنے کے لئے پکارتے رہیں۔ آیاتِ الٰہی کے ظہور کے اس انتہائی اہم تقاضے کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اب وقت ہے کہ گداز ہو ہو جائیں اور رات دن دعاؤں میں مصروف رہیں۔ میں فکروں میں ہلاک ہو رہا ہوں مگر دیکھتا ہوں کہ جماعت میں ہنوز یہ روح پیدا نہیں ہوئی۔ میں ان روکھی سوکھی نمازوں کا ہرگز قائل نہیں جو رسم و عادت کے پیرایہ سے پڑھی جاتی ہیں۔ خدا تعالیٰ اس وقت دیکھتا ہے کہ کن لوگوں نے گزشتہ نشانوں کی قدردانی کی اور اپنے اعمال میں تبدیلی پیدا کی، وہ انہی کو آئندہ بھی مستفید ہونے توفیق بخشے گا۔" (بدر ۲۶ر ستمبر ۱۹۰۷ء)

تیسرا عملی تقاضا آیاتِ الٰہی کے ظہور کا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ کے تحت یہ ہے کہ ہم خدائی نشانات کے پیہم نزول پر جذباتِ تشکر سے لبریز ہو کر اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید کرنے اور اس کی عبادت پورے خشوع و خضوع کے ساتھ بجالانے کے علاوہ اسی کی راہ میں اپنی مالی و جانی قربانیوں کو نقطۂ عروج تک پہنچا دیں تاکہ اللہ تعالیٰ اپنی معیت اور تائید و نصرت کے نشان آئندہ بھی ظاہر فرماتا چلا جائے یہاں تک کہ اسلام دنیا میں پورے طور پر غالب آجائے۔ اسی لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج سے چھ سال قبل ایک نہایت مہتم بالشان تائیدی نشان کے ظہور پر احباب کو اس کے عملی تقاضوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا تھا:-

"یہ پہلی جھلک جو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ہمیں دکھائی ہے اس امر کی آئینہ دار ہے کہ خدائی وعدوں کے پورا ہونے کا زمانہ اب قریب آگیا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم جذباتِ تشکر سے لبریز ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کریں اور اس کے حضور اتنی دعائیں کریں کہ بس مجسّم دعا بن جائیں اور ساتھ ہی غلبۂ اسلام کی خاطر اپنی قربانیوں کو نقطۂ عروج پر پہنچا دیں تاکہ اللہ تعالیٰ رجوع برحمت ہو کر ہمیں ہماری زندگیوں میں ہی یہ دن دکھا دے کہ اسلام ساری دنیا میں غالب آگیا ہے۔"

(خلاصہ خطبہ جمعہ ۲۰ر مئی ۱۹۶۶ء بحوالہ الفضل ۲۲ر مئی ۱۹۶۶ء)

پس (۱) ایمانوں کو ایک نئی پختگی اور تازگی سے ہمکنار کرنا (۲) اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید کرتے ہوئے اس کثرت سے دعائیں کرنا کہ انسان مجسّم دعا بن جائے اور (۳) جانی و مالی قربانیوں کو نقطۂ عروج پر پہنچانا ——— یہ ہیں از روئے قرآن مجید وہ تین عملی تقاضے، آیاتِ الٰہی کے ظہور پر جنہیں پورا کرنا ہر مومن کی ایک نہایت اہم ذمہ داری ہے۔ اور آج جبکہ اللہ تعالیٰ "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے تحت مغربی افریقہ میں اپنی معیت اور تائید و نصرت کے نہایت مہتم بالشان نشان ظاہر فرما رہا ہے ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ وہ ان تینوں عملی تقاضوں کو ذوق و شوق اور ولولہ و عشق کے زیر اثر پورے جذبہ و جوش کے ساتھ پورا کر دکھانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کی تئیسویں مجلس شوریٰ

ملک کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی ۵۳ جماعتوں کے ۱۴۳ نمائندگان کی شمولیت

(مرتبہ: مکرم رفیق احمد ثاقب پرنسپل فضل عمر احمدیہ سیکنڈری سکول کانو)

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ دنیا بھر میں روز افزوں ترقی سے ہمکنار ہو رہی ہے اور دنیا بھر میں حقیقی اسلام کی اشاعت اور اسلامی تعلیم کا نمونہ پیش کرنے کا موجب بن رہی ہے۔ خلیفۂ وقت کی زیر ہدایت مرکز سلسلہ میں اختیار کردہ طریق کو دنیا بھر میں پھیلی ہوئی جماعتیں اختیار کر کے اس پر عمل پیرا ہوتی ہیں۔ باقاعدہ مجلس شوریٰ کا انعقاد اس سلسلہ کی ایک نہایت اہم کڑی ہے جس پر ہماری جماعتیں حسب حالات عمل پیرا رہتی ہیں۔

جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا (مغربی افریقہ) کی تئیسویں مجلس شوریٰ مورخہ ۲۲، ۲۳ شہادت/اپریل ۱۳۵۱/۱۹۷۲ء بروز ہفتہ اتوار دارالحکومت لیگوس کی مرکزی مسجد احمدیہ میں منعقد ہوئی۔ اصل پروگرام کے مطابق شوریٰ کی کارروائی تین دنوں کے دوران کل پانچ نشستوں میں جاری رہنی تھی لیکن عید المولود کی سرکاری رخصت کی تاریخ میں تبدیلی ہو جانے کے باعث اسے دو دنوں میں تین نشستوں تک محدود کرنا پڑا اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسی محدود وقت کے اندر جملہ کارروائی بخیر و خوبی انجام پا گئی جس کے پیش نظر آئندہ کے متعلق بھی فیصلہ کیا گیا کہ دو ہی دنوں میں شوریٰ کی کارروائی مکمل کر لی جایا کرے تاکہ نمائندگان کو شمولیت کے لئے زیادہ آسانی ہو جائے۔

انتظامات و متفرق کوائف

مجلس شوریٰ کے جملہ انتظامات محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد مبلغ انچارج و امیر جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کی زیر نگرانی و زیر ہدایت طے پائے۔ محترم اجمل صاحب ابھی حال ہی میں نائیجیریا میں پہلی بار تشریف لائے ہیں اور شوریٰ سے صرف تین دن قبل سابق امیر محترم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری کے پاکستان روانہ ہونے پر ان سے امارت کا چارج لیا تھا۔ تاہم خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جملہ پروگرام و انتظامات اپنی سابقہ روایات کے مطابق نہایت خوش اسلوبی سے طے پاتے رہے۔

اس مجلس شوریٰ میں اس وسیع ملک کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی ۵۳ جماعتوں کے کل ۱۴۳ نمائندگان نیز متعدد زائرین شریک ہوئے گذشتہ مجلس شوریٰ میں جو دسمبر ۱۹۷۰ء میں منعقد ہوئی تھی، ۵۱ جماعتوں کے کل ۱۲۹ نمائندگان شریک ہوئے تھے۔

باہر سے آنے والے مہمانوں کے قیام و طعام کا جماعت کی طرف سے مناسب انتظام تھا۔ کھانے اور رہائش کا انتظام مقامی حالات کے لحاظ سے خاصا عمدہ تھا جسے الحاج فلا دیو جیرمین لیگوس سرکٹ کی زیر نگرانی مقامی لجنہ اماء اللہ کی مستعد کارکنوں نے نہایت خوش اسلوبی سے نبھایا۔ چنانچہ جملہ مہمانوں کو کھانا یا ناشتہ بر وقت وافر مقدار میں مل جاتا رہا۔

شوریٰ کے اجلاس کے لئے مرکزی مسجد کے ہال میں صفیں لپیٹ کر ترتیب سے کرسیاں بچھا دی جاتی رہیں۔ موزوں قطعات اور آرائشی جھنڈیاں بکثرت آویزاں کر دی گئی تھیں۔ لاؤڈ سپیکر کا خاطر خواہ انتظام تھا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ برادر الحاج ظفر اللہ الیاس صاحب نے حال ہی میں ایک نہایت عمدہ نیا لاؤڈ سپیکر سیٹ مشن کو بطور عطیہ پیش کیا تھا۔ جسے اس موقعہ پر پہلی بار استعمال کیا گیا۔

شوریٰ کی کارروائی عموماً انگریزی میں تھی جس کا ساتھ ساتھ مقامی یوروبا زبان میں ترجمہ کیا جاتا رہا۔ اسی طرح نمائندگان کی یوروبا تقاریر کا مفہوم انگریزی میں بیان کر دیا جاتا تھا۔ ترجمان کے فرائض باری باری معلم صلاح الدین احمد صاحب اور معلم سلمان صاحب خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے رہے۔

اجلاس اوّل

مجلس شوریٰ کا پہلا اجلاس پروگرام کے مطابق ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے باجماعت ادا کرنے کے بعد ساڑھے تین بجے بعد دوپہر شروع ہوا اور تین گھنٹے جاری رہا۔ معلم علی محمد صاحب نو کل منسٹری (یہ ملک مالی کے باشندے ہیں) نے قرآن مجید کی نہایت خوش الحانی سے تلاوت کر کے پروگرام کا آغاز کیا جس کے بعد امیر محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد نے خطاب فرمایا۔ آپ نے جملہ نمائندگان کو خوش آمدید کہنے کے بعد وکیل التبشیر تحریک جدید محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا پیغام پڑھ کر سنایا جو آپ نے خاص اس موقعہ کے لئے بذریعہ تار بھجوایا تھا۔ جناب وکیل التبشیر کے پیغام کا متن مندرجہ ذیل ہے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اللہ تعالیٰ آپ کی مجلس شوریٰ
کے انعقاد بابرکت کرے
اور آپ کی کوششیں اور
قربانیاں اسلام کی ترقی
کا باعث بنیں۔ نائیجیریا
مشن کو مالی طور پر خود کفیل
بنانے کے لئے اپنی پوری
کوشش کریں۔ والسلام
مرزا مبارک احمد

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے حاضرین کو شوریٰ کے اسلامی مفہوم سے آگاہ کیا اور اس سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی روایات ان کے سامنے پیش کیں۔ ......

...... آپ نے احباب کو خاص طور پر قرآن کریم کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی طرف توجہ دلائی اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس فرمان کو دہرایا کہ ہر احمدی کو قرآن مجید پڑھنا آنا چاہیئے اور اس کے معانی کا علم ہونا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں آپ نے فرمایا کہ حال ہی میں مرکز کی طرف سے انگریزی ترجمہ قرآن مختلف سائزوں میں نہایت عمدگی سے شائع کیا گیا ہے جس کی چار ہزار کاپیاں حاصل کرنے کے لئے نائیجیریا مشن کی طرف سے آرڈر جا چکا ہے۔ امید ہے کہ دو ماہ کے عرصہ میں یہ دستیاب ہو سکے گا۔ نیز مرکز کو لکھا گیا ہے کہ وہ مزید چھ ہزار نسخے جماعت ہائے نائیجیریا کے لئے ریزرو رکھیں کیونکہ یہاں یہ عمدہ اور سستی کاپیاں آسانی سے نکل سکیں گی۔

آپ نے اس نمونہ کی دو کاپیاں حاضرین کو دکھائیں جو حال ہی میں پاکستان سے اپنے ساتھ لائے تھے۔ نمائندگان نے انگریزی ترجمہ قرآن کریم کی اشاعت پر بہت خوشی اور تشکر کا اظہار کیا اور شوریٰ کے اجلاس کے بعد اس نمونہ کے نسخوں کو بہت اشتیاق سے دیکھتے رہے۔ مقامی یوروبا زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ کے متعلق محترم امیر صاحب نے اعلان کیا کہ یہ ترجمہ اب خدا کے فضل سے مکمل ہو چکا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ شوریٰ تک شائع ہو کر خریداری کے لئے دستیاب ہو جائے گا۔ آپ کے ان خوشخبریوں کے اعلانات پر احباب نے پرجوش نعرہ ہائے تکبیر سے خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔

محترم امیر صاحب نے اس نئے پروگرام کا بھی اعلان فرمایا۔ جس کے تحت مختلف مقامات پر قرآن کریم کے تراجم کی نمائش کا جماعت کی طرف سے انتظام کیا جائے گا۔ آپ نے احباب جماعت سے اس نئے پروگرام کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی۔ محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ اس شوریٰ کے ایجنڈے سے واضح ہوتا ہے کہ احباب جماعت کو قرآن کریم پڑھنے اور بچوں کو پڑھانے کا بہت خیال ہے جو نہایت خوش آئند امر ہے۔ بالآخر آپ نے شوریٰ کی کامیابی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست کرتے ہوئے ہاتھ اٹھا کر دعا کی جس میں جملہ احباب حاضرین آپ کے ساتھ شریک ہوئے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا کے ساتھ جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کی تئیسویں مجلس شوریٰ کا آغاز ہوا۔ دعا کے بعد الحاج احمد رفاعی الوبے سیکرٹری جنرل نائیجیریا مشن نے پہلے ایجنڈے کی تجاویز پڑھ کر سنائیں اور بعد ازاں گذشتہ شوریٰ کے فیصلہ جات کی تعمیل کی رپورٹ پیش کی۔ اس رپورٹ کے متعلق محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے گذشتہ شوریٰ کے بیشتر فیصلہ جات کی کم و بیش تعمیل ہو چکی ہے۔ مرکزی مسجد کی توسیع اس لئے نہیں کی جا سکی کہ اس مسجد کی جگہ پر نئی مسجد تعمیر کرنے کا پروگرام ہے اور یہ معاملہ منظوری کے لئے حکام کے پاس پیش کیا گیا ہے۔ آرکیٹیکٹ کا مجوزہ ڈیزائن فریم کروا کر احباب کے ملاحظہ کے لئے مسجد میں رکھ دیا گیا ہے۔ اس موقعہ پر احباب جماعت نے ایک بار پھر اپنے جذبات کا اظہار نعرہ ہائے تکبیر سے کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے بعد محترم امیر صاحب کے ارشاد پر معلم وزیری عبدو ڈائس پر تشریف لائے آپ نے بڑے مؤثر انداز میں احباب کے سامنے نصرت جہاں سکیم کی اہمیت واضح کی اور اس فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کی اپیل کی۔ آپ کے علاوہ بعض اور دوستوں نے بھی اسی سلسلہ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا اور بعض نے نقد رقوم بھی پیش کیں اس کے بعد محترم امیر صاحب نے شوریٰ کے ایجنڈے پر غور کرنے کے لئے تین سب کمیٹیاں قائم کرنے کا اعلان فرمایا اور نمائندگان کے مشورے سے ان کے اراکین چنے گئے سب کمیٹیاں بنانے کے بعد نماز مغرب سے قبل شوریٰ کا یہ پہلا اجلاس برخاست ہوا۔

مغرب و عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کرنے کے بعد احباب نے کھانا کھایا جس کے بعد رات گئے تک تینوں سب کمیٹیوں کے الگ الگ اجلاس جاری رہے۔

دوسری نشست

مورخہ ۱۳ ماہ شہادت کو شوریٰ کا دوسرا اجلاس صبح سوا نو بجے محترم امیر صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ لوکل مشنری الفا داؤد نے قرآن کریم کی تلاوت کی۔ جس کے بعد محترم امیر صاحب نے مختصر ارشادات فرمانے کے بعد سب کمیٹیوں کو اپنی رپورٹیں پیش کرنے کا ارشاد فرمایا۔ سب سے پہلے سب کمیٹی تبلیغ و تعلیم کی سفارشات کمیٹی کے سیکرٹری (خاکسار) نے پڑھ کر سنائیں ان سفارشات کے بارہ میں متعدد احباب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور بالآخر متفقہ طور پر سب کمیٹی فنانس کی سفارشات اس کمیٹی کے صدر معلم وزیری عبدو صاحب نے پیش کیں۔ ان سفارشات کے بارے میں بھی متعدد نمائندگان نے اظہار خیال کیا۔ بالآخر یہ سفارشات قدرے ترمیم کے ساتھ منظور کر لی گئیں اور اس کے ساتھ ہی شوریٰ کی اس دوسری نشست کا اختتام ہوا۔

تیسرا (۳) اجلاس

ظہر و عصر کی نمازوں کی باجماعت ادائیگی اور کھانا کھانے کے بعد شوریٰ کا تیسرا اور آخری اجلاس پونے چار بجے شروع ہوا۔ برادرم معلم ایم۔ ایم حبیب نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب کے ارشاد پر سب کمیٹی جنرل کی سفارشات برادر آمینا سیکرٹری سب کمیٹی ہذا نے پڑھ کر سنائیں۔ ان سفارشات پر بھی متعدد نمائندگان نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور مشورے دئے بالآخر یہ سب تجاویز بھی اتفاق رائے سے منظور کر لی گئیں۔

شوریٰ کی منظور کردہ تجاویز کے مطابق ہر سال مقامی طور پر دس نئے لوکل مشنری تیار کئے جاتے رہیں گے۔ اور ان کا علمی معیار بلند کرنے کے لئے بعض مفید ذرائع اختیار کئے جائیں گے اور ان دس میں سے گھانا مشنری ٹریننگ کالج میں سے ہر سال تین کا انتخاب کیا جائے گا۔ تمام جماعتوں میں ہفتہ وار دینی تعلیمی کلاسیں جاری رکھنے کا اہتمام کیا جائے گا۔ مرکز ان کلاسوں کے احباب وغیرہ کے ضمن میں راہنمائی کرے گا۔ اور سرکٹ چیئرمین اپنے اپنے حلقے کی جماعتوں کی اس سلسلے میں نگرانی اور امداد کریں گے۔ تمام جماعتوں میں حسب حالات مجالس اطفال الاحمدیہ، خدام الاحمدیہ انصار اللہ لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کا قیام عمل میں لایا جائے گا اور ان ذیلی تنظیموں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ مرکزی سالانہ کانفرنس کے موقعہ پر مستورات اور انصار کے اپنے علیحدہ اجلاس ہوں گے جبکہ خدام و اطفال علیحدہ ایام میں ملکی سطح پر اپنا اجتماع کریں گے۔ ایک موزوں انسپکٹر بیت المال مقرر کیا جائے گا جو تمام جماعتوں کے مالی حسابات کی پڑتال کیا کرے گا۔ اور مالی معاملات میں راہنمائی کرے گا۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب کی ہدایت پر برادر معلم ایم۔ ایم حبیب نے اخبار TRUTH کے بارے میں تقریر کی۔ آپ نے بڑی تفصیل سے اس اخبار کی اہمیت اور افادیت بیان کی اور احباب کو تحریک کی کہ وہ اس اخبار کا حلقۂ اثر وسیع کریں اور اسے مالی طور پر خود کفیل بنانے کے لئے خاص کوشش کریں۔

اخبار ٹروتھ کے بارہ میں تحریک کے بعد محترم اے آر بجری صاحب پریذیڈنٹ جنرل جماعتہائے نائیجیریا نے احباب سے عمومی مالی قربانی کی اپیل کی جس پر دوستوں نے والہانہ طور پر لبیک کہتے ہوئے دیکھتے دیکھتے پچاس پونڈ سے زائد رقم نقد پیش کر دی۔

مالی قربانی کے بعد محترم امیر صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر میں جملہ نمائندگان کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ دین اسلام کے احیاء اور تجدید کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے قائم کی گئی ہے یہ اسی کے فضل سے ضرور کامیاب ہو گی۔ گو ہماری راہ میں بہت مشکلات ہیں لیکن انشاء اللہ یہ سب دور ہوتی جائیں گی۔ آپ نے احباب کو تبلیغ کی طرف زیادہ توجہ کرنے کی تلقین کی۔

اس کے بعد آپ نے لمبی دعا کروائی اور اس اختتامی دعا کے ساتھ جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا کی تیئسویں مجلس شوریٰ کی کارروائی خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوئی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس مجلس شوریٰ کے جملہ فیصلوں کو بابرکت بنائے اور ان کے نتیجے میں جماعت کو غیر معمولی ترقیات سے نوازے۔ آمین

ایک مخلص مرحوم واقف وقف عارضی کا ذکر خیر

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

محترم چوہدری عطاء اللہ خان صاحب کاٹھ گڑھی مرحوم ان نیک لوگوں میں شامل تھے۔ جو کوشش کرتے رہتے ہیں کہ نیکی کے ہر دروازے سے داخل ہوں اور اپنی زندگی کو خدا کے قرب کے پانے میں خرچ کریں۔

چوہدری صاحب موصوف مورخہ ۶ اپریل ۷۲ء کو وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں جملہ ابرار کے ساتھ دفن ہوئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

چوہدری صاحب موصوف نے اپنی زندگی بطور مدرس گزاری ہے۔ انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی تحریک وقف بعد ریٹائرمنٹ پر اپنا نام واقفین میں شامل کرنے کی درخواست کی۔ نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) کی طرف سے مقررہ نصاب کے امتحان میں شریک ہوتے رہے۔ جب ملازمت سے فارغ ہوئے تو پھر اپنے آپ کو پیش فرمایا۔ چار ماہ تک دفتر وقف عارضی میں اعزازی طور پر نہایت خلوص سے کام کرتے رہے۔ متعدد بار وفود وقف عارضی میں شامل ہوتے کچھ عرصہ کے لئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ کی اجازت سے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں بھی کام کرتے رہے۔ بہت مرنجان مرنج بزرگ تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہمیشہ اپنے فضلوں سے نوازے اور ان کے اہل و عیال کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

ماہنامہ انصار اللہ

ماہنامہ انصار اللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روح پرور ارشادات (نظم و نثر) اور خلفائے سلسلہ کی تحریرات اور تقاریر کے اقتباسات اور سلسلہ کے علماء کے رشحات قلم ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہے

یہ رسالہ گھر کے ہر فرد کے لئے یکساں طور پر مفید ہے۔ اور موجودہ زمانے کی زہریلی فضا کے لئے تریاق کا کام دیتا ہے اس کا سالانہ چندہ مبلغ آٹھ روپے ہے اگر آپ اس رسالہ کے خریدار نہیں ہیں تو مہربانی فرما کر اس کی خریداری پر غور فرمائیں اور اگر پہلے ہی سے خریدار ہیں تو چندہ کی ادائیگی بغیر یاددہانی کے اور وقت پر فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(منیجر)

دو انسپکٹران کی فوری ضرورت

نظارت بیت المال (آمد) میں دو انسپکٹران کی فوری ضرورت ہے جو میٹرک پاس ہوں۔ حساب و کتاب سے دلچسپی رکھتے ہوں دینی معلومات رکھتے ہوں۔ اور انہیں خدمت دین کا شوق ہو عمر ۲۳ اور ۳۵ سال کے درمیان ہونی چاہیئے۔ ابتدائی تنخواہ -/۹۰ روپے ماہانہ خواہشمند احباب درخواست امیر صاحب یا صدر مقامی کی تصدیق کے ساتھ نظارت بیت المال (آمد) میں ۲۵ ہجرت/مئی تک بھجوا دیں

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امراء اضلاع سے ضروری گزارش

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد کو بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے۔ میٹرک کا امتحان ختم ہو چکا ہے۔ امراء صاحبان اضلاع کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ضلع سے زیادہ سے زیادہ میٹرک پاس طلباء کو جامعہ احمدیہ میں بھجوائیں۔ اگر گریجوایٹ طلباء زندگی وقف کریں تو سلسلہ کے لئے زیادہ مفید ہو سکتے ہیں۔ نیز کوشش کی جائے کہ ایسے خوشحال دوست بھی اپنے بچوں کو پیش کریں جو اپنے خرچ پر جامعہ احمدیہ میں تعلیم دلا سکیں۔ بچے نیک اور ہونہار ہوں تاکہ خوب محنت کرکے اچھے مبلغ بن سکیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید)

اعلانات نکاح

۱۲ مئی بروز بدھ بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت میرے بھائی مکرم محمد احمد صاحب باجوہ ابن مکرم چوہدری محمد قاسم صاحب باجوہ کا نکاح عزیزہ امۃ الرفیق ملک بنت مکرم ملک سعد اللہ خان صاحب سے بعوض چھ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔ محمد احمد صاحب باجوہ مکرم چوہدری محمد قاسم صاحب صحابی حضرت مسیح پاک کے لڑکے اور صوفی نبی بخش صاحب لاہوری صحابی (۳۱۳) کے نواسے ہیں۔ اور عزیزہ امۃ الرفیق ملک میاں رمضان علی صاحب مرحوم صحابی حضرت مسیح پاک کی پوتی اور مکرم شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی مرحوم صحابی حضرت مسیح پاک (۳۱۳) کی نواسی ہیں۔ (المعلن محمد سعید باجوہ)

۲۔ ۱۴ اپریل بروز جمعہ بعد از نماز عصر محترم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نے ازراہ کرم میرے لڑکے عبدالسلام ارشد اسسٹنٹ انجینیئر ایم پی او چک لالہ کا نکاح عزیزہ نسیم اختر بی اے بنت کمانڈنٹ بشیر احمد مرحوم سول ڈیفنس ہربنس پورہ لاہور سے مبلغ تین ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔

عبدالسلام ارشد میاں رمضان علی صاحب مرحوم صحابی حضرت مسیح پاک کے پوتے اور مکرم شیخ محمد اسماعیل صاحب مرحوم سرساوی صحابی حضرت مسیح پاک (۳۱۳) کے نواسے ہیں۔ عزیزہ نسیم اختر مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ناظر تعلیم ربوہ کی بھانجی ہیں۔ اور میاں احمد دین صاحب صحابی حضرت مسیح پاک کی پوتی ہیں۔

احباب کرام دعا فرمادیں کہ خدا تعالیٰ ان رشتوں کو ہر دو خاندانوں کے لئے برکت کا باعث بنائے۔ (سعد اللہ خان صدر محلہ فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

اطفال کے امتحانات

امسال اطفال الاحمدیہ کے امتحانات کی تاریخیں حسب ذیل ہوں گی۔ اطفال پوری طرح تیاری کرکے شامل ہوں۔ قائدین و ناظمین اطفال سے گزارش ہے کہ اطفال کو باقاعدہ تیاری کروائیں۔ اور تمام اطفال کو شامل کریں۔

۱۔ "یاد رکھنے کی باتیں" کا زبانی امتحان جون کے آخری جمعہ کو ہوگا۔ ہر مجلس مقامی طور پر امتحان لے۔ یہ سارا رسالہ اطفال کو یاد ہونا چاہیئے۔ سو فیصدی نمبر حاصل کرنے والا پاس ہوگا۔

۲۔ سالانہ مرکزی امتحان ۱۴ اگست کو ہوں گے۔

ہر اطفال میں کامیابی کی بنیادی شرط ستر آیات اور "یاد رکھنے کی باتیں" کا حفظ ہوتا ہے

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اوورسیر کی ضرورت

جامعہ احمدیہ کے ہوسٹل کی تعمیر کے کام کے لئے فوری طور پر ایک سمجھدار اور محنتی انجینئر یا اوورسیر کی ضرورت ہے جو دوست خواہش مند ہوں خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

۱۔ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ والدہ مکرم محمد کریم صاحب حال مقیم گگو ضلع ساہیوال جو کہ حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان اور مکرم بابو محمد عبداللہ صاحب حال مقیم ہیرا سنگھ کی بڑی ہمشیرہ تھیں ۴؍۱۴ کو گگو ضلع ساہیوال میں رحلت فرما گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین) مرحومہ صحابیہ تھیں قریباً ۸۷ سال کی عمر میں وفات پائی۔

(محمد یحییٰ خان اوورسیر بنگلہ ہیرا سنگھ ضلع ساہیوال)

۲ خاکسار کے والد چوہدری محمد عزیز صاحب گوہدپوری سابق صدر جماعت احمدیہ حلقہ رحمان پورہ لاہور جن کو ۲؍۱۰ کو فالج کا حملہ ہوا تھا۔ قضائے الٰہی سے ۲؍۵ کو میو ہسپتال میں انتقال کر گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم کو لاہور میں ہی سپرد خاک کر دیا گیا ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(چوہدری مشتاق احمد ملٹری اسٹیٹ آفیسر ایبٹ آباد)

۳ محترمہ بیگم صاحبہ قاضی محمد عمر خان صاحب آف ہوتی بقضائے الٰہی ۱۴ اپریل کو ہوتی میں ۷۶ سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ نہایت ہی نیک اور مخیر خاتون تھیں۔ مرحومہ نے صدق دل سے احمدیت کو قبول کیا تھا۔ اپنے عزیز بیٹے کرنل محمد انور خان جو ۱۶ اکتوبر ۱۹۷۱ء کو وفات پاگئے تھے کے غم میں کافی حد تک نڈھال ہو گئی تھیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا مرحومہ کو بلند درجات عطا کرے۔

(میجر قاضی محمد اکبر ہوتی۔ قاضی نثار احمد)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بھائی ناصر الدین محمود برج انسپکٹر ریلوے آج کل چاٹگانگ مشرقی پاکستان میں قید ہیں نیز میرے اکلوتے عزیز محمد جاوید اقبال بھی انڈیا میں قیدی ہے ان کی اور دوسرے بھائیوں کی جلد واپسی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (غلام احمد میال سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار لائل پور)

۲۔ عزیزم برادرم الحاج محمود احمد صاحب خورشید ابن حضرت حافظ قدرت اللہ صاحب سنوری کی پریشانیوں کے دور ہونے کاروباری ترقی اور صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔ (حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری۔ ربوہ)

۳۔ میرے اباجان سید آفتاب بخاری کافی دنوں سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ کمزوری اتنی ہو گئی ہے کہ چلنے پھرنے میں بہت تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اباجان کی مکمل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ آمین

(سید زاہد بخاری۔ آفتاب منزل۔ بنک کالونی سمن آباد لاہور)

۴۔ میری خالہ اہلیہ محمد احمد صاحب جڑانوالہ کو کافی عرصہ سے بواسیر کی تکلیف چلی آرہی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ جلد از جلد اس موذی مرض سے نجات دے۔ آمین۔

(نسیم اختر بنت عبداللہ جان بسری [illegible])

۵۔ احباب کرام میری دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعا فرمادیں (امۃ الکریم ایم بی بی ایس سول ہسپتال لائل پور)

۶۔ خاکسار کو مختلف مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا ہے۔ نیز اہلیہ و بچے مختلف عوارض سے بیمار ہیں۔ جملہ مشکلات سے نجات اور بیماریوں سے صحت کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد داؤد احمد سعید۔ فضل۔ دارالصدر جنوبی ربوہ)

۷۔ میرا بھانجا عزیزم شاہد سعید عمر ۸ سال تین ماہ سے ایکسیڈنٹ کی وجہ سے ایم۔ اے۔ ایچ لاہور میں زیر علاج ہے۔ پہلا آپریشن ٹانگ کا ہوا تھا ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے دوبارہ آپریشن ہونا ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اسے مکمل کام کرنے والی صحت عطا فرمائے۔

(بشارت محمود ورداسی۔ [illegible] انشورنس کمپنی۔ لاہور)

قائدین مجالس! چندہ تعمیر ہال کی وصولی کی طرف بھی توجہ فرمائیں (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سچ ایک ایسی چیز ہے جس کے بغیر دنیا میں امن قائم نہیں ہو سکتا

دنیا کے سب فساد اور لڑائی جھگڑے سچائی کو چھوڑنے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

"سچ ایک ایسی چیز ہے کہ جس کے بغیر دنیا میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔ سارے فساد اور لڑائی جھگڑے محض جھوٹ سے پیدا ہوتے ہیں لوگوں کو اگر ایک دوسرے پر اعتبار نہیں آتا یا تعلقات میں کشیدگی ہوتی ہے تو محض اس لئے کہ وہ سچ نہیں بولتے۔ مگر جس کی سچائی پر لوگوں کو یقین ہو اس کے متعلق وہ ایسی باتیں بھی ماننے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں جنکو وہ کسی دوسری صورت میں تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں ہوتے۔ حدیثوں میں آتا ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ وہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی موٹی عقل کا آدمی تھا جس نے اسلام پر غور کیا مگر اسلام کی صداقت اس پر کسی طرح منکشف نہ ہوئی مگر پھر اس کے دل میں شبہ بھی پیدا ہو جاتا کہ اگر اسلام سچا ہوا تو میں خدا تعالیٰ کو کیا جواب دوں گا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم چونکہ صدوق مشہور تھے اور ہر شخص اس بات کو تسلیم کرتا تھا کہ آپ کبھی جھوٹ نہیں بولتے۔ اس لئے اس نے فیصلہ کیا کہ اس امر کا بھی آپ سے ہی فیصلہ کرائے اور اسی شخص سے جو مدعی ہے دریافت کرے کہ کیا وہ اپنے دعوے میں سچا ہے یا نہیں۔ کیا یہ عجیب بات نہیں کہ جو شخص مدعی ہے اسی سے وہ پوچھنے آتا ہے کہ کیا آپ واقعہ میں مدعی ہیں یا یونہی کہہ رہے ہیں۔ وہ چونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا قائل نہیں تھا اس لئے اس نے آتے ہی کہا کہ اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) میں تجھ سے ایک سوال کرتا ہوں۔ تو خدا کی قسم کھا کر مجھے اس کا جواب دے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت اچھا جو بات تم دریافت کرنا چاہتے ہو دریافت کرو۔ اس نے کہا آپ خدا کی قسم کھا کر بتائیں کہ کیا آپ نے جو دعویٰ کیا ہے یہ خدا کے حکم کے مطابق کیا ہے اور کیا واقعہ میں خدا نے آپ کو رسول بنایا ہے؟ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہے کہ مجھے خدا نے ہی رسول بنا کر بھیجا ہے۔ اس نے کہا اگر یہ بات ہے تو ہاتھ لائیے۔ میں ابھی آپ کی بیعت کرنا چاہتا ہوں اب مدعی وہی ہے اس کے سچ اور جھوٹ پر بحث ہے۔ مگر چونکہ دنیوی زندگی میں وہ آپ کی سچائی کا قائل تھا اس لئے اس نے اپنی آخرت بھی آپ کے سپرد کر دی۔ اور یہ فیصلہ کر لیا کہ جب کہ دنیوی معاملات میں جھوٹ نہیں بولتا تو یہ ممکن ہی نہیں کہ دینی معاملات میں جھوٹ بولے تو سچائی ایک ایسی چیز ہے کہ وہ انسان کے رعب کو قائم کر دیتی ہے۔ تم اگر سچ بولو اور نوجوانوں کو سچ بولنے کی ہمیشہ تلقین کرتے رہو تو تمہارا ایک ایک فرد ہزاروں کے برابر سمجھا جائے گا۔ لوگ تبلیغ کرتے اور بعض دفعہ شکایت کرتے ہیں کہ اس تبلیغ کا اثر نہیں ہوتا۔ لیکن اگر سچائی کامل طور پر ہماری جماعت میں پھیل جائے اور لوگ بھی یہ محسوس کرنے لگ جائیں کہ اس جماعت کا کوئی فرد جھوٹ نہیں بولتا تو آج کے لوگ نہ مانیں مگر ان کی اولادیں اس بات پر مجبور ہوں گی کہ احمدیت کی صداقت کو تسلیم کریں کیونکہ جب ان کی اولادیں سنیں گی کہ فلاں شخص تھا تو بڑا سچا۔ مگر ہمیشہ جھوٹ کی طرف لوگوں کو بلاتا رہا ہے تو وہ حیران ہوں گی اور یہ نتیجہ نکالنے پر مجبور ہوں گی کہ جنہوں نے ان لوگوں کو غلط عقائد میں مبتلا سمجھا انہوں نے غلطی کی تو نوجوانوں کو سچ بولنے کی عادت ڈالو اور خدام الاحمدیہ کے ہر ممبر سے یہ اقرار لو کہ وہ سچ بولے گا۔"

(مشعل راہ ص ۳۷-۱۳۸)

پاکستان کا مستقبل

پاکستان اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا اور اب اس کے مستقبل کو روشن بنانے کے لئے اہل پاکستان کے دلوں میں حقیقی اسلام کی محبت پیدا کرنے کی سعی کرنا مجلس انصار اللہ کے ہر رکن کا فرض ہے

(قیادت اصلاح وارشاد)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۱۷ رمئی۔ صدر نکسن نے پاکستانی سفیر مسٹر سلطان محمد کی اسناد سفارت قبول کرتے ہوئے پاکستان کو یقین دلایا ہے کہ امریکہ جنگ کے باعث تباہ شدہ معیشت اور معاشرے کی تعمیر نو کے کام میں پوری مدد کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم جنوبی ایشیا کی حالیہ جنگ کے تمام فریقوں کی حمایت اور امداد کرنے کے لئے اپنی کوشش جاری رکھیں گے۔ اور ہم سرگرمی کے ساتھ امن و سلامتی کے نئے دور کی ابتداء کیلئے بھرپور تعاون و اشتراک کریں گے تاکہ دونوں فریق اچھے بھائیوں کی طرح رہ سکیں۔

اسلام آباد۔ صدر بھٹو کی خاص ہدایت پر حکومت نے دیہی ترقی کے ایک انقلابی پروگرام پر عمل شروع کر دیا ہے جس کا مقصد خوراک کے معاملہ میں پاکستان کو خود کفیل بنانے کے ساتھ ساتھ دیہی آبادی کی حالت کو بہتر بنانا ہے سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر بھٹو نے وزیر زراعت اور چار دوسرے لوگوں کو فروری کے آخری ہفتے میں یہ ہدایت کی تھی کہ حکومت کی طرف سے مقرر کردہ کمیٹی نے دیہی ترقی کے لئے جو دو بالترتیبی پروگرام تجویز کیا ہے اسے دیگر تمام پروگراموں پر ترجیح دی جائے۔

لاڑکانہ ۱۷ رمئی۔ صدر مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے خبردار کیا ہے کہ روپے کی قیمت میں کمی کو وجہ جواز بنا کر اشیائے صرف کی قیمتوں میں اضافہ اور مصنوعی قلت پیدا کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اور اگر ضرورت ہوئی تو وسیع پیمانے پر گرفتاریاں بھی کی جائیں گی۔ صدر نے کہا کہ روپے کی قیمت میں کمی ملک کو اقتصادی تباہی سے بچانے کے لئے ضروری تھا اپنے مشرق وسطی اور شمالی افریقہ کے دورے کا ذکر کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ وہ بارہ تیل ملکوں کا دورہ کریں گے اور اس کے دوران یورپ مشرق وسطی اور شمالی افریقہ میں پاکستانی سفیروں کی ایک کانفرنس کی صدارت کریں گے۔ انہوں نے کہا یہ کانفرنس ازمیر میں ہوگی۔

لندن ۱۷ رمئی۔ صدر بھٹو اور مسز اندرا گاندھی میں ملاقات جون کے آخری ہفتہ میں دہلی میں ہوگی۔ صدر بھٹو نے مسز اندرا گاندھی کے خط کا جواب ارسال کیا ہے جو ان تک پہنچا دیا گیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے شاگرد رشید

محترم حکیم نظام جان صاحب وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم حکیم نظام جان صاحب آف قادیان (مالک دواخانہ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ) ۱۲ رمئی بروز بدھ شام کے ساڑھے پانچ بجے ۸۲ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

محترم حکیم صاحب مرحوم ضلع ہزارہ کے رہنے والے تھے۔ دسمبر ۱۹۰۸ء میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ طب کی تعلیم حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ سے ہی حاصل کی اور تقسیم برصغیر تک قادیان میں ہی دواخانہ قائم کر کے خدمت سرانجام دیتے رہے قیام پاکستان کے بعد گوجرانوالہ میں مقیم ہوئے اور بالآخر وہیں وفات پائی۔

مرحوم موصی تھے۔ جنازہ ربوہ لایا گیا ۱۳ رمئی کو بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم حکیم صاحب مرحوم کو بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵